روزنامہ
FD-10 (ٹیلی فون نمبر 047-6213029)
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 4 جون 2011ء یکم رجب 1432 ہجری 4 احسان 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 127

بڑے نام کی نصیحت

ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے درّہ اُٹھا کر کسی کو پکارا۔اس نے کہا میں آپ کو اللہ کے نام کی نصیحت کرتا ہوں۔انہوں نے درہ پھینک دیا اور کہا ''تم نے بہت بڑے نام کی نصیحت کی''۔

(طبقات ابن سعد جلد3 ص309)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان اپنے غضب کے وقت پہلے غضب کی تکلیف آپ اٹھاتا ہے اور جوش وغضب میں فوراً اس کا سرور دور ہو کر ایک جلن سی اس کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے اور ایک مادہ سوداوی اس کے دماغ میں چڑھ جاتا ہے اور ایک تغیر اس کی حالت میں پیدا ہو جاتا ہے مگر خدا ان تغیرات سے پاک ہے اور اس کا غضب ان معنوں سے ہے کہ وہ اس شخص سے جو شرارت سے باز نہ آوے اپنا سایہ حمایت اٹھا لیتا ہے اور اپنے قدیم قانون قدرت کے موافق اس سے ایسا معاملہ کرتا ہے جیسا کہ ایک غضبناک انسان کرتا ہے لہٰذا استعارہ کے رنگ میں وہ معاملہ اس کا غضب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ایسا ہی اس کی محبت انسان کی محبت کی طرح نہیں کیونکہ انسان غلبہ محبت میں بھی دکھ اٹھاتا ہے اور محبوب کے علیحدہ اور جدا ہونے سے اس کی جان کو تکلیف پہنچتی ہے مگر خدا ان تکالیف سے پاک ہے ایسا ہی اس کا قرب بھی انسان کے قرب کی طرح نہیں کیونکہ انسان جب ایک کے قریب ہوتا ہے تو اپنے پہلے مرکز کو چھوڑ دیتا ہے مگر وہ باوجود قریب ہونے کے دور ہوتا ہے اور باوجود دور ہونے کے قریب ہوتا ہے۔غرض خدا تعالیٰ کی ہر ایک صفت انسانی صفات سے الگ ہے اور صرف اشتراک لفظی ہے اس سے زیادہ نہیں اسی لئے خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ لیس کمثله شیء یعنی کوئی چیز اپنی ذات یا صفات میں خدا تعالیٰ کے برابر نہیں۔

(چشمہ معرفت ۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 275)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔جس میں ابتدائی طور پر سوگھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید اٹھارہ کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 14 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مدّ بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

7جون2011ء

12-30 am	لقاءمع العرب
1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-10 am	جلسہ سالانہ قادیان2010ء
3-55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ3جون2011ء
5-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-25 am	سیرت النبی ﷺ
5-50 am	تلاوت
6-00 am	ان سائیٹ
6-30 am	لقاءمع العرب
7-35 am	سیرت النبی ﷺ
8-00 am	فرنچ ملاقات
9-10 am	خلافت ڈے سیمینار
9-55 am	جلسہ سالانہ سپین2010ء
11-00 am	تلاوت
11-15 am	درس ملفوظات
11-35 am	ان سائیٹ
12-20 pm	یسرنا القرآن
12-55 pm	گلشن وقف نو
1-55 pm	سوال وجواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سندھی سروس
5-10 pm	تلاوت
5-20 pm	زندہ لوگ
5-50 pm	ان سائیٹ
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-15 pm	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع2006ء
7-50 pm	یسرنا القرآن
8-25 pm	تاریخی حقائق
9-25 pm	راہ ھدیٰ
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

8جون2011ء

12-30 am	عربی سروس
1-35 am	ان سائیٹ
2-00 am	گلشن وقف نو
3-15 am	مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع2006ء
4-05 am	رئیل ٹاک
5-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-25 am	تلاوت
5-35 am	درس ملفوظات
6-00 am	یسرنا القرآن
6-35 am	لقاءمع العرب
7-35 am	عربی سیکھئے
8-15 am	فوڈ فار تھاٹ
8-55 am	سوال وجواب
10-05 am	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع2006ء
11-05 am	تلاوت
11-25 am	درس حدیث
11-45 am	یسرنا القرآن
12-05 pm	مسیح ہندوستان میں
12-50 pm	گلشن وقف نو
1-55 pm	سوال وجواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سواحیلی سروس
5-05 pm	تلاوت
5-20 pm	درس حدیث
5-40 pm	زندہ لوگ
6-15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ9ستمبر2005ء
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-25 pm	دعائے مستجاب
9-00 pm	فقہی مسائل
9-45 pm	درس حدیث
10-20 pm	آسٹریلوی پروگرام
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے پروگرام
11-20 pm	لجنہ اماءاللہ جرمنی اجتماع2006ء

9جون2011ء

12-05 am	دعائے مستجاب
12-25 am	رئیل ٹاک
1-30 pm	یسرنا القرآن
1-50 am	فقہی مسائل
2-30 am	گلشن وقف نو
3-45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9ستمبر2005ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am	تلاوت
5-35 am	درس حدیث
5-45 am	مسیح ہندوستان میں
6-05 am	لقاءمع العرب
7-30 am	فقہی مسائل
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am	مسیح ہندوستان میں
9-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9ستمبر2005ء
5-05 pm	جلسہ سالانہ جرمنی2010ء
11-00 pm	تلاوت
11-25 pm	گلشن وقف نو
12-30 pm	یسرنا القرآن
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	قرآنک آرکیالوجی
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	پشتو
5-00 pm	تلاوت
5-20 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-30 pm	مشاعرہ
9-25 pm	دعائے مستجاب
9-35 pm	یسرنا القرآن
9-55 pm	فیتھ میٹرز
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-20 pm	جلسہ سالانہ یوکے2008ء

تبصرہ

داستان مومن

مصنف: محمد نواز مومن صاحب

تالیف: فروری2010ء

صفحات:314

یہ کتاب ایک ایسے مخلص، فدائی اور دیرینہ خادم سلسلہ کی داستان حیات ہے جنہوں نے سچی خوابوں، تحقیق اور مشاہدے کی بنا پر احمدیت قبول کی اور پھر زندگی وقف کرکے سلسلہ کے ہی ہو گئے۔مکرم محمد نواز مومن صاحب معلم وقف جدید کے احمدیت قبول کرنے کی کہانی بہت دلچسپ ہے، ان کے احمدی ہونے کے واقعات اور مباحثات کا ذکران کی داستان میں موجود ہے۔

اپنے خاندانی حالات کے بارے میں لکھتے ہیں۔ ہمارے خاندان کا تعلق مشہور قوم بھٹی سے ہے۔جب سے پنڈی بھٹیاں کے علاقے میں بھٹی قوم آباد ہوئی ہے انہی دنوں سے ہمارے خاندان کے لوگ اس علاقہ میں آباد چلے آ رہے ہیں۔ 1901ء میں جب نہر جھنگ برانچ جاری ہوئی تو لوگ اپنے دیہات کو چھوڑ کر نہری زمینوں پر چلے گئے۔ ہمارے خاندان کے لوگ بھی پنڈی بھٹیاں سے 16 کلو میٹر جنوب مغرب کی طرف نہر جھنگ برانچ سے قریباً 4 کلو میٹر دور جہاں ہمارے خاندان کی زمین تھی وہاں جا کر آباد ہوئے۔اس زمانے میں ہمارے خاندان کے سرکردہ بزرگ حکیم میاں بدرالدین صاحب تھے۔جن کی مناسبت سے گاؤں کا نام کوٹ بدرالدین رکھا گیا۔

مصنف کتاب ہذا نے نہایت تفصیل کے ساتھ اپنی زندگی کے تمام حالات قلمبند کئے ہیں۔کس طرح آغاز میں وہ احمدیت کی مخالفت کرتے تھے، بوجہ احمدی ہونے کے اپنی اہلیہ کو بھی کچھ عرصہ کے لئے چھوڑ دیا۔کیونکہ ان کی فطرت نیک تھی اس لئے انجام کار احمدیت قبول کرلی۔سوالات پوچھے، تحقیق کی، کتب کا مطالعہ کیا، سچی خوابیں اور رؤیا دیکھیں اور پھر احمدی ہونے کی سعادت حاصل کی۔آپ کی زندگی میں ایک اہم موڑ اس وقت آیا جب آپ نے وقف زندگی کیا اور معلم کلاس وقف جدید میں داخلہ لے لیا۔آپ نے خداتعالیٰ کے فضل سے 35 سال سے زائد عرصہ تک خدمت سلسلہ کی ہے۔اس کتاب میں دیگر حالات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے افضال واحسانات کا ذکراور بعض مخلص دوستوں کا تذکرہ بھی شامل ہے۔

آخری گزارش کے طور پر مصنف رقمطراز ہیں، میں نے قبول احمدیت کے واقعات اور اپنی زندگی کے حالات اس لئے لکھ دیئے ہیں تاکہ بچوں کو اپنے خاندان کے بارے میں علم ہو جائے کہ ہم ایک نئے خاندان سے احمدی ہوئے ہیں اور احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے اپنا گاؤں چھوڑ کر ربوہ میں مقیم ہو گئے ہیں۔دوسرا یہ کہ ان کو علم ہو جائے کہ ہمارے والدین نے بغیر سوچے سمجھے ہی احمدیت قبول نہیں کر لی تھی۔ احمدیت قبول کرنے سے پہلے قرآن کریم اور احادیث نبویہ ؐ کا مطالعہ کرکے آپ کی صداقت معلوم کرنے کی کوشش کی تھی اور خداتعالیٰ سے رو رو کر دعائیں کی تھیں اور خوابوں کے ذریعہ بھی خداتعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے امام مہدی ہونے کے متعلق آگاہ کر دیا تھا اور یہ بھی لکھا ہے کہ مشکلات اور ابتلاؤں سے گزرنے کے بعد اور ثابت قدمی دکھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے کس طرح فضل عطا ہوئے تاکہ میری اولاد در اولاد ہمارے حالات پڑھ کر ابتلاؤں میں ثابت قدم رہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ محترم محمد نواز مومن صاحب کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے ان کے خاندان میں بہت برکتیں اور فضل نازل فرماتا رہے۔آمین

(ایف۔شمس)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاءالاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

خلفاءِ راشدین اور ان کے تقویٰ کی شان

خلفاءِ راشدین نے تقویٰ کی جگمگاتی مثالیں قائم فرمائیں

آنحضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد الٰہی پیش خبریوں کے مطابق اسلام میں نظامِ خلافت جاری ہوا۔ستاروں سے زیادہ روشن خلفاءِ راشدین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانشینی میں امتِ محمدیہ کی قیادت و سیادت فرمائی اور اپنے تقویٰ کی جگمگاتی مثالیں قائم فرمائیں جس کا ایک نمونہ پیش ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ

آپ کا نام عبداللہ بن عثمان بن عامر تھا۔ ابوبکر کی کنیت اور صدیق کے لقب سے معروف تھے۔ واقعہء فیل کے تیسرے سال پیدا ہوئے۔ آپ نے مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کی سعادت پائی۔آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سُسر تھے کیونکہ آپ کی بیٹی ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد میں آئیں۔آپ کا زمانہء خلافت ربیع الاول 11ھ تا جمادی الثانی 13ھ (بمطابق 632ء تا 634ء) ہے۔

قے کردی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ کے والد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے پرانے غلام سے ایک چیز لے کر کھالی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ چیز ناجائز ذریعہ سے حاصل کی ہوئی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فوراً منہ میں ہاتھ ڈال کر پیٹ میں جو کچھ تھا سب قے کر دیا۔

(اسلامی اخلاق ص86از: میر محمد اسحاق صاحب)

غلطی میری تھی

ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی بات پر تلخ کلامی ہوئی۔جس میں زیادتی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ہوئی تھی۔اگرچہ دونوں کو غلطی کا احساس ہو چکا تھا۔ دونوں اصحاب رضی اللہ عنہم نادم تھے۔مگر اصل معاملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ڈانٹنا شروع کیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے تقویٰ نے جوش مارا۔آپ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بار بار عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ! غلطی میری تھی، غلطی میری تھی۔آپ ہمیں معاف فرما دیں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب ابوبکر رضی اللہ عنہ)

حضرت عمر فاروقؓ

آپ کا نام عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ، لقب فاروق اور کنیت ابوالحفص تھی۔ آپ واقعہ فیل کے تیرہ سال بعد پیدا ہوئے اور چھ نبوی میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔آپ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سُسر تھے کہ آپ کی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا ام المومنین تھیں۔آپ کا زمانہء خلافت 23 جمادی الثانی 13ھ تا 26 ذوالحجہ 23ھ (بمطابق 24۔اگست 634ء تا 3 نومبر 644ء) ہے۔

آیتِ قرآنیہ سنتے ہی خاموش ہوگئے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب وفات پاگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو ہرگز قبول کرنے کے لئے تیار نہ تھے بلکہ کسی اور کے منہ سے بھی اس کا اظہار سننا آپ کو گوارا نہ تھا۔مگر جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس آیتِ قرآنیہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ثابت کی: وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ...... (آلِ عمران:145) کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ کے ایک رسول ہیں اور آپ سے پہلے تمام رسول وفات پا چکے ہیں، اس لئے آپ کا وفات پانا کوئی نئی بات نہیں ہے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ دیکھئے کہ یہ آیت سنتے ہی سارا جوش جاتا رہا، ٹانگیں کٹی ہوئی محسوس کیں اور زمین پر ڈھیر ہو گئے۔آیت قرآنیہ سنتے ہی سرِ تسلیم خم کیا اور بات کو قبول کرلیا۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الدخول علیٰ المیت)

میرا مواخذہ نہ ہو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نمازوں میں تلاوت کے دوران تقویٰ اللہ سے خوب روتے، آپ کی آواز پچھلی صفوں تک سنی جاتی۔ اللہ تعالیٰ کے مواخذہ کا خوف آپ کو اس قدر تھا کہ کہا کرتے تھے کہ ’’میرا تو دل چاہتا ہے کہ کاش برابر میں ہی چھوٹ جاؤں اور مجھ سے کوئی مواخذہ نہ ہو، خواہ کوئی انعام نہ ہی دیا جائے۔‘‘

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

رعایا کے لئے بے چین

18ھ میں عرب میں قحط پڑا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی رعایا کے لئے بہت بے چین ہو گئے۔ دور دراز سے غلہ اور خورونوش کا سامان منگوا کر تقسیم کیا اور خود اپنی مرغوب غذائیں چھوڑ دیں۔ گھی مہنگا ہوا تو تیل کھانے لگ گئے۔اگرچہ اس وجہ سے بیمار بھی ہو گئے مگر تقویٰ اللہ غالب تھا فرمایا کہ اس وقت تک گھی نہیں کھاؤں گا جب تک سب لوگوں کے لئے میسر نہ آجائے۔

(الطبقات الکبریٰ از: محمد بن سعد جلد 3 ص312۔داراحیاء التراث العربی بیروت)

عورت کے رونے کی آواز

حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کو گشت پر تھے کہ ایک بدو کے خیمہ سے رونے کی آواز آئی۔معلوم ہوا کہ اس عورت کے ہاں ولادت متوقع ہے مگر گھر میں دوسری کوئی عورت مدد کے لئے نہیں ہے۔ فوراً اپنے گھر واپس آئے اپنی زوجہ مطہرہ حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا کو ساتھ لائے۔جس نے اس عورت کی مدد اور خدمت کی۔اور کچھ ہی دیر کے بعد آواز دی کہ اے امیر المومنین! مبارک ہو، آپ کے دوست کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔اس پر وہ بدو چونکا کہ امیر المومنین رضی اللہ عنہ اپنی اہلیہ سمیت ہماری خدمت کے لئے آئے ہیں۔مگر آپ نے فرمایا گھبراؤ نہیں، کل میرے پاس آجانا، بچے کے لئے وظیفہ بھی مقرر کر دیا جائے گا۔

(اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد 4 ص71 علامہ ابن الاثیر، داراحیاء التراث العربی بیروت)

حضرت عثمان غنیؓ

تیسرے خلیفہء راشد کا نام عثمان بن عفان بن ابوالعاص۔ جبکہ غنی اور ذوالنورین کے القاب سے جانے جاتے تھے۔آپ واقعہء فیل کے چھٹے سال مکہ میں پیدا ہوئے اور ابتدائی ایمان لانے والوں میں سے تھے۔ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے، رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا آپ کے عقد میں آئیں جن کی وفات کے بعد دوسری بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے آپ کی شادی ہوئی، اسی وجہ سے آپ کو ذوالنورین کہا جاتا ہے یعنی دو نوروں والا۔ آپ کا زمانہء خلافت یکم محرم 24ھ تا 18 ذوالحجہ 35ھ (بمطابق 7 نومبر 644ء تا 17 جون 656ء) ہے۔

اسی دنیا میں بدلہ لے لو

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک بار اپنے ایک غلام کی غلطی پر اس کی گوشمالی کی یعنی کسی بات پر تنبیہ کے لئے کان مروڑے تھے۔ پھر رحم غالب آیا تو اس غلام کو بلا کر فرمایا کہ مجھ سے بدلہ لے لو۔ اس پر اس نے آپ کا کان پکڑ لیا تو آپ نے فرمایا کہ اور سختی سے مروڑو کہ اسی دنیا میں جو بدلہ چکا دیا جائے وہ کیا خوب ہے۔

(الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ۔الجزء الثالث ص40۔از: امام احمد بن عبداللہ الطبری دارالمعرفۃ بیروت لبنان الطبع الثانی 1977ء)

رات ان کے آرام کیلئے ہے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے گھر میں کئی غلام اور لونڈیاں ہونے کے باوجود اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرنا پسند کرتے تھے۔ رات کو اُٹھ کر اپنی ضروریات خود پوری کرتے تھے حتیٰ کہ وضو کے پانی کا رات کو بھی خود انتظام کرتے۔کسی نے کہا کہ خادم کی مدد لے لیا کریں، چونکہ دل میں تقویٰ بھرا ہوا تھا، اس لئے فرمایا کہ رات تو ان کے آرام کے لئے ہے۔پھر میں کیونکر ان کے آرام میں خلل ڈالوں۔

(اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد 3 ص60 از: علامہ ابن الاثیر، داراحیاء التراث العربی بیروت)

حضرت علی المرتضیٰؓ

اسلام کے چوتھے خلیفہء راشد کا نام علی بن ابوطالب بن عبدالمطلب تھا جبکہ آپ المرتضیٰ کے لقب اور ابوالحسن و ابوتراب کی کنیت سے جانے جاتے تھے۔آپ ظہورِ اسلام سے دس سال قبل پیدا ہوئے اور تقریباً دس سال کی عمر میں اسلام قبول کر کے بچوں میں سب سے قبل ایمان لانے کا اعزاز حاصل کیا۔آپ کی شادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہونے کے باعث آپ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے۔آپ کا زمانہء خلافت 24 ذوالحجہ 35ھ تا 17 رمضان 40ھ (بمطابق 23 جون 656ء تا 25 جنوری 661ء) ہے۔

محض خدا کی خاطر

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تقویٰ کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک کافر سے جنگ ہوئی۔ جنگ میں مغلوب ہو کر وہ کافر بھاگا۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ نے اس کا تعاقب کیا اور آخر اسے پکڑا۔ اس سے کشتی کر کے اسے زیر کر لیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ اس کی چھاتی پر خنجر نکال کر اس کے قتل کرنے کے واسطے بیٹھ گئے تو اس

باقی صفحہ 4 پر

مکرم محمد افضل متین صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی احباب جماعت کے لئے پُرسوز دعائیں

’’اے ہمارے رحمان! ان تہی ہاتھوں کو اپنی رحمت سے یدِ بیضا کردے۔ تیرا جمال اور محمد ﷺ کا حسن دنیا پر چمکے اور تیرا جلال اور محمد ﷺ کی عظمت دنیا پر ظاہر ہو۔ اسلام اور محمد ﷺ کے مغرور دشمن کا سرنگوں اور شرمندہ کردے‘‘۔

(الفضل 12 جنوری 1969ء)

☆ ’’اے کامل قدرتوں والے! سارا توکل صرف تیری محسن ذات پر ہے۔ اے رحمان! ہمارا ذرہ ذرہ تجھ پر قربان ہمیں اپنے نور سے منور کر۔‘‘

☆ اے خدا ہمیں اس حقیقت پر ہمیشہ قائم رکھ۔ نہ ہمارا جوان اپنی قوت پر اترائے، نہ ہمارا بوڑھا اپنی لاٹھی پر بھروسہ رکھے نہ ہمارا عاقل اور فہیم اپنے عقل و فہم پر ناز کرے۔ نہ کوئی عالم اور فقیہہ اپنے علم کی صحت اور اپنی دانائی کی عمدگی پر اعتبار کرے اور نہ ہمارا ملہم اپنے الہام اور کشف یا دعاؤں کے خلوص پر تکیہ کرے کیونکہ تو اے ہمارے رب! ہمارے محبوب! جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جس کو چاہے اپنے حضور سے دھتکار دے اور جس کو چاہے اپنے خاص بندوں میں شامل کرلے۔

☆ اے ہمارے رحمان! ہوائے نفس کی موجیں ٹھاٹھیں مارتی رہتی ہیں اور ہمیں غرق کرتی رہتی ہیں۔

نفس کے عوارض ایک چکر میں ہیں اور ہوائے نفس کے قیدی ہلاک ہوتے رہتے ہیں اور کم ہیں جو نفس امارہ کی اس یلغار سے محفوظ رہتے ہوں۔ اے ہمارے رحمان! تو خود ہماری حفاظت کر۔ اے شافی حقیقی! ایک حاذق طبیب کے روپ میں ہم پر جلوہ گر ہو۔ ہمیں اپنی طرف کھینچ لے۔ ہمیں اپنے سینہ سے لگالے تاہم تیری محبت میں دیوانے مستانے بن جائیں اور سب امراض نفس سے شفا پائیں۔ ہمیں سعادت دے اور اس سعادت مندی پر قائم رہنے کی ہمیشہ ہمیں توفیق بخش اور اپنے بندوں میں ہمیں شامل کرے۔

☆ اے ہمارے رب! ہمارے مالک!! اپنے ہی فضل سے ہمارے دلوں میں اپنی ذاتی محبت کا شعلہ بھڑکا۔ اپنے نشانوں سے اپنی ہستی پر ہمیں حق الیقین بخش۔ اے ہمارے محبوب! اپنے چہرے سے نقاب اٹھا اور رخ انور کا ہمیں جلوہ دکھا۔

☆ اے محسن! تیرے احسان کی نورانی لہریں ہمارے فانی وجود میں کروٹ لیں ہمارا ذرہ ذرہ تجھ پر قربان۔ تیری سوزش محبت ہر وقت ہمارے سینوں کو گرماتی رہے۔ تیری عظمت اور تیرے جلال کا جلوہ کچھ اس طرح ہمیں اپنی گرفت میں لے کہ دنیا اور اس کی ہر شے تیری ہستی کے آگے مردہ متصور ہو۔ ہر خوف تیری ہی ذات سے وابستہ رہے۔ تیرے در میں لذت پائیں اور تیری خلوت میں راحت۔ تیرے بغیر دل کو کسی پہلو، کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔

☆ محبوب! ہماری مدد کو آ۔ یقین اور ایمان کو پختہ کر۔ تا ہم اپنے پورے دل، اپنی ساری خواہشات، اپنی عقل، اپنے اعضاء، اپنی زمین اور کھیتی باڑی، اپنی تجارت اور صنعت و حرفت اور اپنے پیشہ۔ سب کے ساتھ کلی طور پر تیری طرف ہی مائل ہوجائیں۔ تیرے سوا سب سے منہ موڑ لیں۔ ہماری نگاہ میں اے ہمارے محبوب! تیرے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے۔ ہم صرف تیری ہی اطاعت اور پیروی کرنے والے ہوں۔

☆ اے خالق کل! اے مالک کل!! مال اور صاحب مال پر ہمیں ناز کیوں ہو اور ہم ان کے دھوکے میں کیوں آئیں۔ ہم بس تیری بارگاہ عزت میں عاجزوں میں اور مسکینوں کی طرح حاضر ہوتے ہیں۔ دنیا کو ہم دھتکارتے اور اس سے الگ ہوتے ہیں اور آخرت سے ہم محبت کرتے اور فقط اسے ہی چاہتے ہیں اے کامل قدرتوں والے! ہمارا توکل صرف تیری محسن ذات پر ہے اے رحمان! ہمارا توکل صرف تیری محسن ذات پر ہے اے رحمان! ہمارا ذرا ذرہ تجھ پر قربان ہمیں اپنے نور سے منور کر۔ آمین

(الفصل 28 جنوری 1970ء)

☆ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمانوں سے نازل ہوکر ہم بےکسوں کی مدد کے لئے آئیں اور ہمیں دنیا میں کامیاب کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری فراست میں برکت ڈالے۔ ہمارے ذہنوں میں جلا پیدا کرے۔ ہمارے علم میں زیادتی بخشے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ہمیں ایسا بنادے کہ جس چیز کو ہم ہاتھ لگائیں خدا کے فضل اور اس کی رحمت اور اس کی بشارت کے مطابق اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے۔

☆ فرشتے ہمیشہ ہمیں یہ بشارتیں دیتے رہیں کہ دشمن خواہ کتنا بڑا اور طاقتور کیوں نہ ہو تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ تمہارا رب قدیر تمہارے ساتھ ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے فرشتوں کی فوجیں تمہاری مدد اور نصرت کے لئے آسمانوں سے اتری ہیں، ان فرشتوں کے پروں کے سایہ میں شاہراہ (۔) پر آگے سے آگے بڑھنے کی کوششیں کرو کہ ترقیات کے دروازے کھل چکے ہیں............ اللہ تعالیٰ نے کتنے فضل اس چھوٹی سی جماعت پر اس تھوڑے سے زمانہ میں کئے ہیں۔ پس ترقیات کے دروازے کھل چکے ہیں۔ اب ہمارا کام ہے کہ ہم انتہائی عاجزی اور انتہائی مجاہدہ کے ساتھ ان دروازوں میں داخل ہوکر اس شاہراہ پر تیز سے تیز ہوتے چلے جائیں جو ایک نہ ایک دن غلبہ (۔) کی منزل مقصود تک پہنچانے والی ہے۔ اے خدا! تو ایسا ہی کر۔

(الفضل 11 جنوری 1973ء)

☆ حضرت نبی اکرم ﷺ کے پروانو! تم مغرب کے اندھیروں میں مستانہ وار گھس کر خداتعالیٰ کے نام کو بلند کرتے اور اس کی توحید کو قائم کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہو اللہ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ کا تم پر سلام ہو۔

☆ اے (۔) کے فدائیو! تم خوابیدہ مشرق کی فضاؤں میں گھستے ہو اور (۔) کی اشاعت کے لئے ہزاروں میل دور جاکر اور جزائر جزائر پھر کر لوگوں تک حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اور آپ کے روحانی فرزند............ کا پیغام پہنچاتے ہو تو تم پر اللہ اور اس کے رسولؐ کا سلام ہو۔

☆ اور اے وہ لوگو جو زمین کے جنوبی کناروں تک پھیل کر قرآن کریم کی عظمت کو لوگوں کے دلوں میں بٹھانے کی کوشش کرتے ہو تم قرآن کریم کی عظیم بشارتوں کے وارث بنو اور............ کو بھیجنے والے خدا کا تم پر سلام ہو۔

☆ پس ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری کوششوں کو، ہماری قربانیوں کو اور اس ایثار کو جو اس کے حضور جماعت احمدیہ اور اس کے افراد کی طرف سے خلوص نیت کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے قبول فرمائے اور دینی اور دنیوی برکات سے ہمارے گھروں کو بھردے اور اے خدا! جس طرح تُو نے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کی شمع روشن کی ہے اسی طرح ہماری آنے والی نسلوں کے دلوں میں بھی اپنی محبت کی ایسی تپش پیدا کر کہ وہ ان کے دل سے ہر دوسری چیز کو جلا کر راکھ کردے اللہ کے سوا ہماری اور ہماری نسلوں کی توجہ کو کوئی چیز اپنی طرف کھینچنے والی نہ ہو۔

(روزنامہ الفضل مورخہ 11 جنوری 1974ء)

☆ انسان اپنے محسن اعظم حضرت محمد ﷺ سے دور ہٹتا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کرے کہ اسے آنحضرت ﷺ کی طرف واپس لوٹنے کی توفیق عطا ہو اور وہ بھی خدا کو پہچاننے لگیں۔

(الفضل 17/اپریل 1976ء)

☆ خدا کرے کہ حضرت مسیح موعود کی ساری ہی دعائیں ہمارے حق میں قبول ہوں۔ اللہ تعالیٰ نہ ہمارے کسی ہنر کے نتیجہ میں بلکہ محض اپنی رحمت اور فضل سے ہمیں اپنا پیارا بنالے اور ہمیں ان کاموں کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوجائے اور ہم سے وہ عمل کروائے جس کے نتیجہ میں محمد ﷺ کی محبت ہر انسان کے دل میں پختہ طور پر گڑ جائے۔ (اللھم آمین)

(روزنامہ الفضل 21 فروری 1976ء)

بقیہ صفحہ 3 خلفاء راشدین اوران کے تقویٰ کی شان

کافر نے آپ کے منہ پر تھوک دیا۔ اس سے حضرت علی کرم اللہ وجھہ اس کی چھاتی سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اس سے الگ ہوگئے۔ وہ کافر اس معاملہ سے حیران ہوا اور تعجب سے اس کا باعث دریافت کیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجھہ نے کہا کہ اصل بات یہ ہے کہ ہم لوگ تم سے جنگ کرتے ہیں تو محض خدا کے حکم سے کرتے ہیں، کسی نفسانی غرض سے نہیں کرتے بلکہ ہم تو تم لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے تم کو پکڑا خدا کے لئے تھا، مگر جب تم نے میرے منہ پر تھوک دیا تو اس سے مجھے بشریت کی وجہ سے غصہ آگیا، تب میں ڈرا کہ اگر اس وقت جب کہ اس معاملہ میں میرا نفسانی جوش بھی شامل ہوگیا ہے تم کو قتل کروں تو میرا سارا ساختہ پرداختہ ہی برباد ہوجاوے اور جوشِ نفس کی ملونی کی وجہ سے میرے نیک اور خالصاً للہ اعمال بھی حبط ہو جاویں گے۔ یہ ماجرا دیکھ کر کہ ان لوگوں کا اتنا باریک تقویٰ ہے، اس نے کہا کہ میں نہیں یقین کرسکتا کہ ایسے لوگوں کا دین باطل ہو۔ لہٰذا وہ مسلمان ہوگیا۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم ص 609)

تقویٰ کی تلقین

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا کوفہ میں یہ معمول تھا کہ سادہ لباس میں گلیوں اور بازاروں میں گھوم پھر کر لوگوں کو تقویٰ اور سچائی کی تلقین کرتے اور خرید و فروخت میں پورے ماپ تول کی وعظ کرتے تھے۔ ایک دفعہ بیت المال میں جو کچھ تھا تقسیم کرکے اس میں جھاڑو پھیر دیا۔ پھر دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: امید ہے کہ قیامت کے دن یہ میری گواہی ہوگی۔

(صحیح مسلم کتاب المناقب باب مناقبِ علیؓ)

اللہ تعالیٰ ہمیں خلفاء راشدین رضی اللہ عنھم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پیارے ابو محترم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الٰہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان

دعا گو، تہجد گزار، اطاعت اور وفا شعار، خدمت گزار اور قابل قدر علمی شخصیت

مکرم سلطان محمد الٰہ دین صاحب

میرے پیارے ابو مکرم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الٰہ دین صاحب تین مہینے کی مختصر بیماری کے بعد مورخہ 20 مارچ 2011ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے پیارے ابو نے اپنی ساری زندگی خدمت دین میں صرف کی۔ اللہ تعالیٰ ابو کو غریق رحمت کرے اور ہمیں ان کے نیک نمونہ کو اپنانے کی توفیق بخشے۔ آمین

پیارے ابو 3 مارچ 1931ء کو الٰہ دین بلڈنگ سکندر آباد میں پیدا ہوئے آپ حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب کے پوتے اور مکرم سیٹھ علی محمد الٰہ دین صاحب کے بیٹے تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے دینی اور دنیوی علوم سے نوازا تھا۔ آپ حافظ قرآن تھے اور آپ نے یونیورسٹی آف شکاگو امریکہ Yerkes Observatory سے Astronomy & Astrophysics میں Ph.D کی ڈگری حاصل کی تھی۔ پیارے ابو کی زندگی کے چند اہم واقعات پیش خدمت ہیں۔

عبادت و تعلق باللہ

ہم شاہد ہیں کہ ابو کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں تھی اور انہیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل توکل تھا۔ ابو کہتے تھے کہ نماز کا شوق ان کے دل میں ان کی والدہ صاحبہ نے بچپن میں اجاگر کیا تھا دن کا بیشتر حصہ نماز و ذکر الٰہی میں صرف کرتے تھے۔ قادیان کی سخت سردی میں ٹھنڈے پانی سے وضو کر کے نماز تہجد ادا کیا کرتے تھے۔ وقتاً فوقتاً وضو کرتے رہتے تھے اور ہمیشہ باوضو رہتے تھے۔ مغرب تا عشاء بیت مبارک میں ذکر الٰہی میں مشغول رہتے یا نیچے اپنے آفس میں ذکر الٰہی کرتے رہتے اور نماز عشاء کے بعد گھر آتے۔ ہم سب کی نمازوں کی انہیں بے حد فکر رہتی اور ہمیشہ ہمیں توجہ دلاتے رہتے۔ اپنی آخری بیماری سے تین چار ماہ قبل خاکسار کی عیادت کے لئے ابو سکندر آباد تشریف لائے اور وہاں ایک جلسہ میں انتہائی درد کے ساتھ نماز کی اہمیت کے بارے میں احباب جماعت کو نصیحت کی۔ بچپن میں ہم Osmania University Campus ہندوؤں کے محلّہ میں رہتے تھے۔ ابو بعض دفعہ مغرب وعشاء اور فجر کی نمازیں باجماعت گھر میں نماز کے کمرہ میں ہم سب کے ساتھ ادا کرتے تھے اور اکثر مغرب تا عشاء ذکر الٰہی اور درس کا اہتمام کرتے۔ ابو کو جمعہ کا خاص اہتمام تھا اور جمعہ کو اکثر University سے دیر سے آتے تھے تاکہ اپنے University کے Hours مکمل ہو جائیں۔ حالانکہ انہیں ایسا کرنے کی کوئی پابندی نہ تھی۔ ہندو محلّہ کے لوگ ابو کی بڑی عزت کرتے اور بڑے وقار سے آپ سے پیش آتے تھے۔ ابو کو میری والدہ فرحت الٰہ دین صاحبہ مرحومہ کا بڑا گہرا ساتھ تھا اور وہ ابو کے ہر کام میں ان کی معاون و مددگار رہیں۔ ابو کی بڑی عزت کرتی تھیں اور ہمیں ہمیشہ اعلیٰ اقدار کی تعلیم دیتی تھیں اور اپنے خاندانی وقار کی حفاظت میں کوشاں رہتیں۔ میری والدہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم ناظر اصلاح وارشاد ربوہ پاکستان کی بڑی بیٹی تھیں۔

قرآن مجید سے عشق

ابو کو قرآن مجید سے بے پناہ عشق و لگاؤ تھا۔ بچپن میں ان کے والد صاحب محترم سیٹھ علی محمد الٰہ دین صاحب ابو کو ایک باغ میں لے گئے اور اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ابو قرآن مجید حفظ کریں۔ نیز ابو کے نانا مرحوم جی۔ ایم۔ ابراہیم صاحب نے ابو کی پیدائش سے قبل دعا کی تھی کہ بیٹا حافظ قرآن بنے۔ اپنے والد صاحب کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے ابو ہر روز اپنے گھر کے Basement میں جا کر قرآن کریم حفظ کرتے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس بارہ سال کے عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے انہیں حافظ قرآن بنا دیا۔ ابو کی تربیت میں گھر والوں کے علاوہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کا اہم کردار تھا۔ حضرت عرفانی صاحب درس قرآن دیا کرتے تھے اور ابو ان کے خاص شاگرد تھے۔ نیز حضرت عرفانی صاحب اکثر فرمایا کرتے تھے کے میں درس صالح محمد کے لئے دیتا ہوں۔ حضرت عرفانی صاحب درس کے دوران کوئی مشکل سوال کرتے اور ابو جب جواب دیتے تو حضرت عرفانی صاحب فرماتے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے ہی آپ کے دل میں ڈالا ہے اپنی زندگی میں ہی حضرت عرفانی صاحب نے ابو کو درس دینے کی تربیت کی اور فرمایا کہ ان کی خواہش ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ہی اپنا جانشین تیار کر کے دیکھ لیں۔ حضرت عرفانی صاحب کی وفات کے بعد ابو نے سکندر آباد میں التزام کے ساتھ درس قرآن کا اہتمام کیا۔ جہاں تک ممکن ہو خاکسار نے ابو کے سکندر آباد سے ہجرت کے بعد اس کا التزام رکھا۔ اللہ تعالیٰ مزید توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

اپنی وفات سے قبل حضرت عرفانی صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی تصانیف فتح اسلام، توضیح مرام اور ازالہ اوہام کے حضرت مسیح موعودؑ کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے مسودات ابو کے سپرد کئے اور فرمایا کہ انہوں نے اپنی جان سے زیادہ ان کی حفاظت کی ہے اور اب وہ یہ امانت ابو کے حوالے کرتے ہیں نیز فرمایا کہ اس کے لوٹنے والے بہت ہیں۔ ابو نے بھی ان مسودوں کی بھرپور حفاظت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ارشاد پر ابو نے یہ جماعتی امانت حضور انور کو سونپ دی۔

ابو قرآن مجید کو کثرت سے پڑھتے بہت غور وفکر کرتے عمل کرتے اور ہمیں بھی توجہ دلاتے۔ وہ اکثر کہتے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا قول ہے اور سائنس اللہ تعالیٰ کا فعل۔ ان دونوں میں کوئی تضاد نہیں ہوسکتا جب بھی کسی قرآنی آیت کے معارف انہیں سمجھ میں آتے وہ خلیفہ وقت کو لکھتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے بہت سے ایسے خوشنودی کے خط ہیں۔ ابو قرآن مجید پر غور کر کے Scientific Research کرتے۔ نیز قرآن مجید کے تمام احکامات کے اوپر غور وفکر کرتے اور توجہ دلاتے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا انہیں بہت پسند تھا۔ تنخواہ ملنے پر پہلے اپنا چندہ ادا کرتے اور بعد میں امی کو گھر کا خرچ دیتے۔ ہر کسی کی حتی المقدور مدد کرتے۔ کثرت سے لٹریچر خریدتے اور اسے لائبریریز میں رکھواتے۔ دعوت الی اللہ کا ایک جنون تھا۔ وقف عارضی پر اکثر جایا کرتے تھے۔ اب بھی صوبہ آندھرا کے بعض علاقوں کے لوگ انہیں بے حد یاد کرتے ہیں اور ان میں سے بعض ابو کی نماز جناہ میں بھی شریک ہوئے تھے۔

خدا تعالیٰ کے پیاروں سے عشق و محبت

ابو کو آنحضرت ﷺ آپ کی آل، حضرت مسیح موعودؑ و آپ کی آل نیز خلفاء سلسلہ سے بے پناہ محبت وعشق تھا اور اپنی اولاد اور احباب جماعت کے دل میں بھی یہ محبت پیدا کرنے کی جستجو میں رہتے اور اپنے نمونہ سے بھی اسے پیش کرتے۔ خلیفہ وقت کی ہر بات پتھر کی لکیر ہوتی اور اس وقت تک انہیں چین نہ آتا جب تک کہ وہ کام پورا نہ ہو جائے۔ جب بھی کوئی مضمون دین حق کے خلاف ان کی نظر سے گزرتا تو بے چین ہو جاتے اور اس کا فوری جواب دیتے۔ نظام جماعت کی اطاعت میں بہت کوشاں رہتے اور ہمیں توجہ دلاتے۔

خلافت اور نظام جماعت سے محبت و عقیدت

ناظر صاحب اعلیٰ کو حضرت امیر صاحب کہہ کر مخاطب ہوتے اور خود جا کر انہیں ملتے اور ان کے ہر فرمان کی اطاعت کرتے۔ اپنی آخری بیماری میں ابو حضرت امیر صاحب کی اطاعت میں سکورٹس ہسپتال امرتسر میں داخل ہوئے اور وہیں وفات پائی۔ اپنی اولاد کو ہمیشہ خلیفہ وقت سے محبت وعقیدت کی تلقین کرتے اور کہتے کہ زیادہ سے زیادہ خلیفہ وقت کی صحبت میں رہنا چاہئے نیز یہ کہ ہمیشہ تحفہ دے کر ملاقات کرنی چاہئے اور پیٹھ کبھی نہیں دکھانی چاہئے۔ توجہ دلاتے ہوئے کہتے کہ کیا اگر تمہارا باپ غریب الوطن ہوتا تو تم جا کر اسے نہیں ملتے۔ کہتے تھے کہ مرکز وہی ہے جہاں خلیفہ وقت ہو اور اصل جلسہ سالانہ وہی ہے جس میں خلیفہ وقت موجود ہوں۔ UK کے جلسہ سالانہ میں شرکت کر کے بہت خوش ہوتے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ سے بے حد پیار رکھتے اور اپنے عملی نمونہ سے اسے ظاہر کرتے۔ اطاعت نظام کے بہت پابند اور اپنے نمونہ سے اسے ظاہر کرتے۔ خاکسار کو جب پہلی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح نے امیر جماعت احمدیہ سکندر آباد مقرر فرمایا تو ابو سکندر آباد میں ہی تھے۔ امیر بننے پر ابو نے خاکسار کی اتنی عزت کی کہ بیان سے قاصر ہے۔ نیز مجھے امیر صاحب کہہ کر مخاطب ہوتے اور مجھے نماز پڑھانے کو کہتے اور میں بہت شرمندہ ہوتا۔

سائنس (Science) میں دلچسپی

ابو کو بچپن سے Astronomy کا بہت شوق تھا اور اکثر اپنے مکان کے Terrace سے کائنات عالم کا مشاہدہ کرتے اور لطف اندوز ہوتے۔ ابو کے دادا حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت میں عرض کیا کہ صالح محمد کو میں وقف کرنا چاہتا ہوں تو اس پر حضور نے فرمایا کہ یہ پڑھ رہا ہے اسے پڑھنے دیں۔ یہ ہندوستان میں رہے۔ اس کی

تربیت آپ اس طرح کریں کہ یہ ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کرے۔ نیز حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ میں نے اپنا ایک بیٹا اس وادی ذی زرع میں بسا دیا ہے۔ اللہ کرے کہ آپ کی اولاد اور اس کی اولاد اس وسیع ملک کے باوا آدم ثابت ہوں۔

اس حوالہ سے ابو ہمیشہ ہندوستان میں ہی رہے اور ہم بیٹوں کو بھی ہندوستان میں ہی رہنے کی تلقین کرتے۔ حضرت مصلح موعود کی خاص دعاؤں کی بدولت ابو نے امریکہ کی چوٹی کی یونیورسٹی، یونیورسٹی آف شکاگو سے Scholarship کے ساتھ علم فلکیات میں Ph.D کی اور حضور انور کے ارشاد کے مطابق ابو ہندوستان لوٹ آئے۔ ابو قرآن کریم کی آیات پر غور وفکر کرتے اور تحقیق میں جتے رہتے۔ یہ قرآن ہی کی عظمت ہے کہ ابو کا Research بہت مقبول ہوا اور ابو کو اللہ تعالیٰ نے بڑے اعزازوں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان کا سب سے بڑا Scientific Award، "Meghnath Saha Award" ابو کو دیا گیا۔ اپنی اولاد اور جماعت کو سائنس سیکھنے کی طرف توجہ دلاتے رہتے۔ میری بہن نصرت شریف نے ان کی خواہش کے مطابق سٹی یونیورسٹی آف نیویارک سے Immunology میں Ph.D. کی اور Post Doctrate Research کیا اور اب Pfizer International Boston میں Immunolgy & Inflamation Research میں مشغول ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں انسانیت کے لئے فائدہ مند Scientific Discovery کرنے کی توفیق دے اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کہ میرے ماننے والے علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے ان کے حق میں پوری ہو۔ آمین۔ ابو نصرت کو بہت عزت کی نگاہ سے دیکھتے اور Scientist Daughter کہہ کر مخاطب ہوتے۔

رؤیا اور تعبیر

ابو بیان کرتے تھے کہ حضرت مصلح موعود نے اپنی ایک رؤیا ابو کے سامنے بیان کی اور فرمایا کہ اسے اپنے دل میں رکھنا۔ نیز فرمایا کہ اللہ پر توکل رکھنا اللہ آپ کو کامیاب کرے گا۔ حسب ارشاد ابو نے یہ رؤیا کبھی بیان نہیں کی۔ میرے بھائی خالد احمد الہ دین بیان کرتے ہیں کہ ابو نے اس رؤیا کے متعلق کچھ عرصہ قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کو لکھا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ابو کے بارہ میں رؤیا دیکھی تھی کہ ابو کو بڑا اعلیٰ اعزاز ملا ہے۔ جب ابو کو Megnath Saha Award ملا تو ابو نے حضور کی خدمت میں لکھا کہ حضور کی رؤیا پوری ہوئی ہے جس پر حضور نے فرمایا کہ ابھی تعبیر نہ کریں۔ میں نے اس سے بڑا اعزاز دیکھا ہے۔ غالباً عالمی نوعیت کا۔ جب 1994ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ابو کو UK کے چاند وسورج گرہن کے سو سال پورے ہونے پر مدعو کیا اور حضور نے اپنی تقریر میں ابو کا خاص ذکر کیا اور ابو کی بہت عزت افزائی کی۔ ابو نے حضور کو لکھا کہ حضور کی رؤیا پوری ہوئی ہے تو حضور نے فرمایا ماشاء اللہ خوب تعبیر کی ہے۔ جب ابو بیس برس کے تھے تو حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی نے خواب میں دیکھا تھا کہ صالح محمد حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کرسی پر بیٹھے ہیں۔ جب حضور انور نے از راہ شفقت ابو کو صدر، صدر انجمن احمدیہ مقرر فرمایا تو یہ رؤیا روز روشن کی طرح پوری ہوئی کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول پہلے صدر، صدر انجمن احمدیہ تھے۔ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنی وفات سے چند ماہ قبل ابو کو سکندر آباد سے قادیان ہجرت کرنے کی تحریک کی جسے ابو نے سراہا اور وہ قادیان اپنے بیٹی اور داماد کے گھر منتقل ہو گئے۔ بعد ازاں ان کے بھائی راشد الہ دین صاحب نے گھر بنایا اور پھر ان کی بہن صدیقہ ساجد صاحبہ نے ایک Plot ابو کو تحفہ دیا۔ اللہ ان دونوں کو جزائے خیر دے۔ قادیان میں ابو کے داماد محمد رشید طارق صاحب اور بیٹی منصورہ نے ابو کی بہت خدمت کی جس پر خاکسار کو رشک آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم دے۔

اولاد

ابو کی تین بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔

☆سلطان محمد الہ دین Mining Engineer۔ اللہ کے فضل سے خاکسار کو تین مرتبہ امیر جماعت احمدیہ سکندر آباد کی خدمات بجالانے کا موقعہ ملا۔

☆ڈاکٹر مبارکہ نصرت صاحبہ Immunology Ph.D.، Post Doctorate Inflammation Research، Pfizer International Research Scientist (New York)، سیکرٹری تربیت بوسٹن، اہلیہ مکرم ڈاکٹر کریم احمد شریف صاحب، سیکرٹری تعلیم نیویارک

☆صالحہ عتیقہ، ایم ایس میرج کونسلنگ رشتہ ناطہ۔ ممبر رشتہ ناطہ کونسلنگ کمیٹی امریکہ۔ اہلیہ ڈاکٹر محمود احمد قریشی صاحب

☆ڈاکٹر منصورہ طارق صاحبہ ہومیوپیتھی ڈاکٹر۔ سیکرٹری ناصرات قادیان۔ آنریری ڈاکٹر نور ہسپتال۔ اہلیہ محمد رشید طارق صاحب کارکن ایم ٹی اے قادیان

☆خالد احمد الہ دین سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ سکندر آباد اور حال ناظم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ قادیان۔

اللہ تعالیٰ ابو کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم کو ابو کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین

میرا چاند

یوں اندھیری رات میں اے چاند تُو چمکا نہ کر
حشر اک سیمیں بدن کی یاد میں برپا نہ کر

کیا لبِ دریا مری بے تابیاں کافی نہیں
تُو جگر کو چاک کر کے اپنے یُوں تڑپا نہ کر

دُور رہنا اپنے عاشق سے نہیں دیتا ہے زیب
آسماں پر بیٹھ کر تُو یُوں مجھے دیکھا نہ کر

عکس تیرا چاند میں گر دیکھ لُوں کیا عیب ہے
اس طرح تو چاند سے اے میری جاں پَردہ نہ کر

بیٹھ کر جب عشق کی کشتی میں آؤں تیرے پاس
آگے آگے چاند کی مانند تُو بھاگا نہ کر

اے شعاعِ نُور یُوں ظاہر نہ کر میرے عیوب
غیر ہیں چاروں طرف ان میں مجھے رُسوا نہ کر

ہے محبت ایک پاکیزہ امانت اے عزیز
عشق کی عزت ہے واجب عشق سے کھیلا نہ کر

ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پروا نہ کر

کلام محمود

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106321 میں شاہ زیب شاہ

ولد نور شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلامیہ امیر پارک گلی نمبر 10 عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد شاہ زیب شاہ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبد القدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 106322 میں طیبہ نور

بنت نور شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلامیہ پارک عمران کالونی گلی نمبر 10 گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیوارت بوزن 3 ماشہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طیبہ نور گواہ شد نمبر 1 حکیم عبد القدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 106323 میں حمیرا شہزادی

زوجہ فضل احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی بازار نمبر 3 گلی نمبر 3 کچنی ٹپ والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول بصورت زیور بوزن پونے 3 تولہ مالیت-/125,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حمیرا شہزادی گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 106324 میں ارشاد احمد

ولد منصور احمد ورک قوم ورک پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی بدر دین سکول والی محلّہ اسلامیہ پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارشاد احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم عبد القدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 106325 میں ذیشان منظور

ولد منظور احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گلی نمبر 2 ڈی سی روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ذیشان منظور گواہ شد نمبر 1 حکیم عبد القدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 106326 میں راحت بشیر

زوجہ محمد عمران قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکرم کالونی گل روڈ گلی نمبر 1 لوھاراں گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 3 تولہ مالیت-/114,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/80,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ راحت بشیر گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد نصیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد عمران ولد منور احمد ناصر

مسل نمبر 106327 میں فضل الرحمان

ولد عبد الرحمان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فضل الرحمان گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار ولد گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 حکیم عبد القدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 106328 میں آمنہ نصیر

بنت نصیر احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچا فتو منڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن $\frac{1}{4}$ تولہ مالیتی -/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔آمنہ نصیر گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 106329 میں نصرت پروین

زوجہ نجیب الحق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 5 تولے مالیت اندازاً-/190,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ-/125,000 روپے (3) زمین برقبہ 6 کنال واقع مالیت-/3,50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 ضیاء الحق ولد عبد الحق گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 106330 میں نعیم احمد

ولد محمد اشرف بھٹی قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مولاسنگھ چک 80 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/60,000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم بھٹی ولد نصیر احمد

مسل نمبر 106331 میں طلعت نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مولاسنگھ چک 80 تحصیل شاہ کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیت-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طلعت نعیم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز ولد عبد الطیف شہید

مسل نمبر 106332 میں محمد طلحہ

ولد محمد اعظم قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 18 بہوڑو تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طلحہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم بھٹی ولد نصیر احمد

مسل نمبر 106333 میں عافیہ سحر

بنت مطیع اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ

کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ سحر گواہ شد نمبر1 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد گواہ شد نمبر2 زبیر احمد ولد مطیع اللہ

مسل نمبر106334 میں رقیب سمیعہ

بنت اظہر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رقیب سمیعہ گواہ شد نمبر1 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد اظہر احمد

مسل نمبر106335 میں ثمینہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ مبشر گواہ شد نمبر1(الف)عائشہ صدیقہ بنت مبشر احمد(ب)کلیمہ نصرت زوجہ مبشر احمد گواہ شد نمبر2 عامر سہیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر106336 میں عابدہ پروین

زوجہ عصمت اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت 1994ء ساکن مانگا ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/400روپے(2)طلائی زیوارت بوزن 4تولے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ پروین گواہ شد نمبر1 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ ولد مختار احمد

مسل نمبر106337 میں شبنم یاسر

زوجہ یاسر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/30,000روپے (2)کانٹے طلائی بوزن 1 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شبنم یاسر گواہ شد نمبر1 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد نواب دین

مسل نمبر106338 میں نیلم زعیم

زوجہ ابوزعیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/50,000روپے (2)طلائی زیور بوزن 1تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نیلم زعیم گواہ شد نمبر1 ابوزعیم ولد محمد امین گواہ شد نمبر2 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد

مسل نمبر106339 میں صباء ثوبیہ

زوجہ شکیل احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/40,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صباء ثوبیہ گواہ شد نمبر1 محمد لطیف گواہ شد نمبر2 شکیل احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر106340 میں سندس قدیر

ولد قدیر احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/50,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سندس قدیر گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر2 محمد لطیف ولد حسن دین

مسل نمبر106341 میں بشریٰ مجید

بنت مجید احمد قوم جٹ پیشہ Banking عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سترہ موڑ سلیم کالونی پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ31-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ مجید گواہ شد نمبر1 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر2 نوید احمد نعیم ولد نعیم احمد

مسل نمبر106342 میں شمع مجید

بنت مجید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سترہ موڑ مسلم کالونی پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ31-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمع مجید گواہ شد نمبر1 گوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ گواہ شد نمبر2 نوید احمد نعیم ولد نعیم احمد

مسل نمبر106343 میں دانش اقبال

ولد حبیب اللہ بلوچ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنائت خان تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔دانش اقبال گواہ شد نمبر1 محمد احسن باجوہ ولد محمد اسلم باجوہ گواہ شد نمبر2 شرجیل نواز ولد حبیب اللہ باجوہ

مسل نمبر106344 میں شرجیل نواز

ولد حبیب اللہ بلوچ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنائت خان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شرجیل نواز گواہ شد نمبر1 شاداب نواز ولد حبیب اللہ باجوہ گواہ شد نمبر2 محمد احسن باجوہ ولد محمد اسلم باجوہ

مسل نمبر106345 میں صباء احسان

بنت احسان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابوبڈھیار تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صباء احسان گواہ شد نمبر1 خرم شہزاد ولد محمد منیر گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ولد احسان اللہ

مسل نمبر106346 میں شازیہ عمران

زوجہ عمران احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابوبڈھیار تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور بوزن 1تولہ مالیت-/50,000روپے(2)حق مہر اداشدہ مبلغ-/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ عمران گواہ شد نمبر1 خرم شہزاد ولد محمد منیر گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ولد احسان اللہ

مسل نمبر106347 میں آسیہ استخار

بنت استخار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابوبڈھیار تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔آسیہ استخار گواہ شد نمبر1 خرم شہزاد ولد محمد منیر گواہ شدنمبر2 احسان اللہ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 106348 میں سید طاہر احمد

ولد حمید الحسن شاہ قوم سید پیشہ دوکاندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج پورہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید طاہر احمد گواہ شد نمبر1 سید سمیع الحسن ولد سید حمید الحسن گواہ شد نمبر2 سعادت علی ولد برکت علی

مسل نمبر 106349 میں مجید احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈ یار تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین 1 ایکٹر واقع مالیت -/800,000 روپے(2) بھینس 1 عدد مالیت -/100,000 روپے (3) مکان مشترکہ واقع مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مجید احمد گواہ شد نمبر1 خرم شہزاد ولد محمد منیر گواہ شدنمبر2 احسان اللہ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 106350 میں ممتاز بیگم

زوجہ محمد شریف مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کور پور تحصیل وضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 3 تولہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ممتاز بیگم گواہ شد نمبر1 صائمہ شاہد ولد شاہد اقبال گواہ شدنمبر2 محمود احمد مجیب ولد صلاح الدین

مسل نمبر 106351 میں زاہدہ سہیل

زوجہ سہیل اشرف قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیوارت بوزن $\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/18000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مالیت -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زاہدہ سہیل گواہ شد نمبر 1 انیق احمد ولد انوار اشرف گواہ شدنمبر 2 محمود احمد مجیب ولد صلاح الدین

مسل نمبر 106352 میں فریحہ صدف

بنت سہیل اشرف قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فریحہ صدف گواہ شد نمبر1 انیق احمد ولد انوار اشرف گواہ شدنمبر2 محمود احمد مجیب ولد صلاح الدین

مسل نمبر 106353 میں عالیہ میشال

بنت سہیل اشرف قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عالیہ میشال گواہ شد نمبر1 انیق احمد ولد انوار اشرف گواہ شدنمبر2 محمود احمد مجیب ولد صلاح الدین

مسل نمبر 106354 میں سعدیہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبے تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سعدیہ نصیر گواہ شد نمبر1 لقمان احمد ولد نصیر احمد گواہ شدنمبر2 نصر اللہ خان ولد مولوی ثناء اللہ

مسل نمبر 106355 میں منظور احمد خان

ولد ناظر خان قوم پٹھان پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع ڈیریانوالہ برقبہ $3\frac{1}{4}$ مرلہ مالیت -/300,000 روپے (2) زرعی اراضی واقع ڈیریانوالہ برقبہ 5 کنال مالیت -/300,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منظور احمد خان گواہ شد نمبر1 طاہر احمد خان ولد منظور احمد خان گواہ شدنمبر2 بابر زمان خان ولد ناصر خان

مسل نمبر 106356 میں میر شفیق احمد

ولد میر عبد الحفیظ قوم میر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میر شفیق احمد گواہ شد نمبر1 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی گواہ شد نمبر2 بابر زمان خان ولد ناصر خان

مسل نمبر 106357 میں خالدہ جاوید

زوجہ خاوید خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورات بوزن $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/63000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔خالدہ جاوید گواہ شد نمبر1 جاوید خان ولد شمعون خان گواہ شدنمبر2 بابر زمان خان ولد ناصر خان

مسل نمبر 106358 میں نغمانہ شاہد

بنت مقصود احمد شاہد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نغمانہ شاہد گواہ شد نمبر1 مقصود احمد شاہد ولد سردار احمد گواہ شدنمبر2 بابر زمان خان ولد ناصر خان

مسل نمبر 106359 میں ناظم قیوم

ولد عبد القیوم قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت 2005ء ساکن میاں گھنگوڑہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناظم قیوم گواہ شدنمبر1 سید طاہر احمد شاہ ولد سید تصدیق حسین شاہ گواہ شدنمبر2 علیم احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 106360 میں شریفاں بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1000 روپے (2)طلائی زیورات بوزن $2\frac{1}{2}$ تولے مالیت-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شریفاں بی بی گواہ شد نمبر1 خالد احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 106361 میں ھدیٰ الاسلام

زوجہ محمد عظیم قوم جٹ باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ھدیٰ الاسلام گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ باجوہ ولد محمد عبداللہ باجوہ گواہ شد نمبر2 اسداللہ جاوید ولد محمد عبداللہ باجوہ

مسل نمبر 106362 میں زید ارشد

ولد ارشد علی قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈلہ جوڑا تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زید ارشد گواہ شد نمبر1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 رضاء الرشید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 106363 میں محمد عظیم

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ 3 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عظیم گواہ شد نمبر1 سید حسن احمد ولد سید حسین احمد گواہ شد نمبر2 سید رضا احمد ناصر ولد سید حسین احمد

مسل نمبر 106364 میں اقراء بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ گجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیوارت بوزن $22\frac{1}{2}$ تولے مالیت......(2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔اقراء بشارت گواہ شد نمبر1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم گواہ شد نمبر2 آصف فرہاد ولد طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 106365 میں راشد عباس

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ دوکاندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔راشد عباس گواہ شد نمبر1 منیب الرحمان ولد بشارت الرحمان گواہ شد نمبر2 عبید الطیف ولد عبدالطیف

مسل نمبر 106366 میں صفیہ لطیف

ولد چوہدری عبدالطیف قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیورات بوزن 5 تولے مالیت-/200,000 روپے(2)حق مہر -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ لطیف گواہ شد نمبر1 عاطف لطیف ولد عبدالطیف گواہ شد نمبر2 عبید الطیف ولد عبدالطیف

مسل نمبر 106367 میں عبدالحکیم

ولد محمد ابراہیم قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شرقی کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی رقبہ $7\frac{1}{4}$ ایکڑ واقع وہاڑی چک نمبر 190-EB مالیت-/2900,000 روپے(2)مکان واقع کھاریاں میں لگائی گئی رقم مبلغ-/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالحکیم ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر1 احمد زمان صادق ولد ڈاکٹر محمد صادق گواہ شد نمبر2 سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

مسل نمبر 106368 میں سعیدہ بیگم

زوجہ عبدالحکیم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شرقی کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیوارت بوزن 2 تولے مالیت......(2)حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سعیدہ بیگم گواہ شد نمبر1 احمد عرفان صادق ولد ڈاکٹر محمد صادق گواہ شد نمبر2 عبدالحکیم ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 106369 میں میمونہ عثمان

زوجہ عثمان غنی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر ادا شدہ مبلغ-/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔میمونہ عثمان گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 عثمان غنی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 106370 میں شمیم اختر

زوجہ پرویز اختر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1998ء ساکن کلانوالہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیوارت بوزن 5 تولے مالیت اندازاً-/220,000 روپے(2)حق مہر مبلغ-/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر1 میاں خلیل احمد ولد میاں محمد عالم گواہ شد نمبر2 رفاقت احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 106371 میں چوہدری غلام رسول

ولد فیض رسول قوم گجر پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھوکر خورد ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی رقبہ واقع چھوکر خورد برقبہ...... مالیت اندازاً-/10,00,000 روپے(2)مکان رہائشی واقع چھوکر خورد برقبہ 16 مرلے مالیت اندازاً -/800,000 روپے (3)ایک حویلی واقع چھوکر خورد برقبہ 12 مرلے مالیت اندازاً -/600,000 روپے (4)پلاٹ واقع دولت نگر برقبہ 15 مرلے مالیت اندازاً -/43,00,000 روپے(5)رہائشی مکان واقع جلالپور جٹاں برقبہ 1 کنال مالیت اندازاً-/2400,000 روپے(6)رہائشی مکان واقع جلالپور جٹاں برقبہ $3\frac{1}{2}$ مرلے مالیت اندازاً -/500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکانات مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام رسول گواہ شد نمبر1 محمد یسٰین خان وصیت نمبر 28343 گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ بریڈفورڈ یو۔کے تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 15 مئی 2011ء کو بعد نماز عصر بیت فضل لندن میں ہمارے بیٹے مکرم ڈاکٹر ظہیر احمد طاہر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ ریحانہ رضیہ میر صاحبہ بنت مکرم صفی اللہ میر صاحب آف بریڈفورڈ کے ساتھ بعوض دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر فرمایا۔ مکرم ظہیر احمد طاہر صاحب حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی رفیق سیدنا حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ مکرمہ ریحانہ صاحبہ حضرت میراں بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے ہر اعتبار سے خیروبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسلام صاحب معلم سلسلہ بستی صادق آباد قطب پور ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ولد مکرم بشیر محمد صاحب مرحوم بستی صادق آباد قطب پور ضلع لودھراں مورخہ 17 مئی 2011ء کو ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، دعا گو، مہمان نواز، ملنسار، صابر وشاکر اور خلافت سے والہانہ محبت کرنے والی شخصیت تھے مرحوم غوث گڑھ ضلع لدھیانہ (بھارت) میں 10 مئی 1944ء کو پیدا ہوئے تھے۔ پارٹیشن کے وقت احمد نگر ربوہ آباد ہوئے تھے مرحوم نے شروع شروع میں ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ اسی طرح مرحوم مختلف مواقع پر جماعتی عہدوں پر فائز رہے مجلس مہدی آباد ضلع نواب شاہ میں بطور قائد مجلس اس کے بعد قطب پور ضلع لودھراں میں صدر جماعت، سیکرٹری مال اور سیکرٹری اصلاح وارشاد کے طور پر خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ مرحوم کی عمر 67 برس تھی۔ مرحوم نے سوگواران میں بیوہ، 6 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

تحریک جدید کے قیام کی غرض

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاق حسنہ دنیا میں قائم کرے جو آج معدوم نظر آتے ہیں۔ یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام سے تھی۔ چنانچہ تحریک جدید کے جو اصول مقرر کئے گئے تھے۔ ان میں جہاں یہ امر مدنظر رکھا گیا تھا کہ جماعت اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرے وہاں اس امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ ان اصولوں پر عمل کرنے کے نتیجہ میں جماعت کو اپنی ذمہ داری کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ سامان میسر آسکیں۔ اس طرح تحریک جدید کے اصول میں اس امر کو مدنظر رکھا گیا تھا کہ امراء اور غرباء میں جو خلیج حائل ہے اور جس کی بناء پر امراء میں کبر اور خود پسندی اور بڑائی اور احسان جتانے کا مادہ پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے۔ ان تمام مطالبات کا مقصد جماعت کے اندر اخلاق حسنہ کو قائم کرنا تھا۔"

(بحوالہ مطالبات صفحہ 173)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم مرتضیٰ احمد جنجوعہ صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی عافیہ عمران بنت مکرم عمران احمد جنجوعہ صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ عمر 6 ماہ کا فیصل آباد میں سی ٹی سکین ہوا عزیزہ کے دماغ کا ایک حصہ سکڑ رہا ہے۔ چلڈرن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور اپنے فضل سے ہرقسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد یونس جاوید صاحب سیکرٹری وقف جدید لاہور کے دائیں بازو پر ایک بڑے سائز کی گلٹی کا آپریشن ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ لیکن بازو میں شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں ظفراللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے آنکھ کا آپریشن کروایا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

تقریب آمین

مکرم عبدالباسط چیمہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے بیٹے فرید احمد صائم واقف نو حوالہ نمبر 10580-B نے 6 سال 9 ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ جس کی تقریب آمین مورخہ 29 مئی بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور بعد ازاں دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزم کو تاحیات قرآن کریم کے نور سے منور فرماتا رہے اور اس کی تمام برکات عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم بشیر احمد صاحب کوارٹرز درویشان دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے دو واقفین نو بچوں مرغوب احمد اور قرۃ العین نے ماہ مارچ 2011ء میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے ان بچوں کی تقریب آمین مورخہ 21 مارچ 2011ء کو بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ بچی سے صدر صاحبہ لجنہ محلّہ نے اور بچے سے مکرم نسیم احمد انور صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم سنا اور بعد ازاں دعا کروائی۔ دونوں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرمہ شمائلہ کریم صاحبہ بنت مکرم کریم الدین صاحب کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ دونوں واقفین نو بچوں کا قرآن کریم مکمل کرنا مبارک فرمائے اور آئندہ زندگی میں بھی قرآن کریم کی حقیقی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ والدین اور جماعت کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم کاشف احمد قمر صاحب معلم سلسلہ جماعت احمدیہ کسراں ضلع اٹک تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کسراں ضلع اٹک کے چار بچوں انیب احمد ابن مکرم محمد اکرم صاحب، عمیر مشتاق ابن مکرم محمد مشتاق صاحب صدر جماعت احمدیہ کسراں، محمد عبدالسلام ابن مکرم محمد اشرف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کسراں، مظہر حسین ابن مکرم طاہر حسین صاحب کی مورخہ 19 اپریل 2011ء کو قرآن کریم ختم کرنے کے بعد تقریب آمین منعقد ہوئی۔ تمام بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ تقریب آمین میں احباب جماعت اور بچوں کے غیر از جماعت عزیز واقارب نے بھی شرکت فرمائی۔ خاکسار نے تمام بچوں سے قرآن کریم سننے کے بعد دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بچوں کے علم وعرفان میں ترقی عطا فرمائے اور قرآن کریم کا سچا عاشق بنائے۔ آمین

حضرت مولوی محمد حسین صاحب

علاقہ ریاست کپورتھلہ رفیق

حضرت مسیح موعود کے از 313

حضرت مولوی محمد حسین بھاگو رائے کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام روڑا خاں تھا۔

آپ نے 4 جون 1891ء کو بیعت کی رجسٹر بیعت اولیٰ کے مطابق بیعت 232 نمبر پر درج ہے۔

ازالہ اوہام میں مخلصین، آسمانی فیصلہ میں جلسہ سالانہ 1891ء کے شرکاء اور آئینہ کمالات اسلام میں چندہ و جلسہ سالانہ کے ضمن میں، تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی اور کتاب البریہ میں پُرامن جماعت میں آپ کا ذکر ہے۔

1892ء کے جلسہ سالانہ کے مقاصد میں مطبع خانے کا قیام اور ایک اخبار کا اجراء بھی تھا۔ مطبع کے لئے چندہ دینے والوں کی فہرست میں آپ نے دو روپیہ سالانہ چندہ لکھوادیا تھا۔

(اصحاب صدق وصفاص 182)

بازیافتہ اشیاء

☆کسی دوست کو چار ماہ قبل کسی کی گمشدہ رقم ملی ہے جس کسی کی ہو نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے دفتری اوقات میں حاصل کریں۔

☆مورخہ 10 مئی 2011ء کو کسی دوست کی گمشدہ اصل سندات ملی ہیں جس کسی کی ہوں دفتر صدر عمومی سے حاصل کریں۔

☆ایک عدد گمشدہ موبائل ملا ہے جس کسی کا ہو نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے حاصل کریں۔

☆کسی دوست کا ایک بیگ رکشے میں رہ گیا ہے نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے وصول کریں۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

☆......☆......☆

کشاعی
ازالہ قبض کیلئے مفید گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

معیشت خراب، مہنگائی اور قرضے بڑھ گئے، اہداف حاصل نہ ہو سکے

حکومت نے مالی سال 11-2010ء کا اقتصادی سروے جاری کر دیا ہے جس میں اعتراف کیا گیا ہے کہ معیشت کی صورتحال خراب رہی، مہنگائی اور قرضے بڑھ گئے اور رواں مالی سال کے بیشتر بجٹ اہداف حاصل نہیں ہو سکے۔ گزشتہ سال کی بارشوں اور سیلاب، عالمی مارکیٹ میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ اور سیکیورٹی کی صورتحال کی وجہ سے ملکی معیشت کو اضافی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ اقتصادی سروے وزیر خزانہ عبدالحفیظ شیخ نے ایک پریس کانفرنس میں پیش کیا۔

دیر بالا میں جھڑپیں 27، سیکیورٹی اہلکار جاں بحق، 45 افغان حملہ آور ہلاک

پاک افغان سرحد کے قریب ضلع دیر بالا میں جھڑپوں کے نتیجے میں 27 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ 45 افغان حملہ آور ہلاک ہو گئے۔ دیر بالا میں سرحدی علاقے شل تلو میں افغانستان سے آنے والے حملہ آوروں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان جاری جھڑپوں میں دونوں جانب سے بھاری ہتھیاروں سے گولہ باری کی گئی۔ فورسز کے 12 اہلکار لاپتہ بھی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ آپریشن کمانڈر بریگیڈیئر مجید مرزا نے بتایا ہے کہ فورسز نے حملہ آوروں کو پسپا کر کے علاقے کا مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ جبکہ بڑی تعداد میں شدت پسندوں کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔

شمالی وزیرستان میں آپریشن کا فیصلہ قومی مفاد کے تحت کریں گے

پاکستان نے واضح کیا ہے کہ شمالی وزیرستان میں فوجی آپریشن کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ دہشت گرد پاکستان اور امریکہ دونوں کے مشترکہ دشمن ہیں جن کے خاتمے کے لئے دونوں ملکوں نے انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے کے تعاون کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

زرداری سے نواز شریف کی ملاقات، ان کے والد کی وفات پر اظہار تعزیت

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے ایوان صدر میں صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کی اور ان کے والد حاکم علی زرداری کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا۔ صدارتی ترجمان کے مطابق ملاقات میں صدر زرداری نے ن لیگ کے قائد کو ایک بار پھر مل کر چلنے کی دعوت دی ہے اور کہا کہ ہمیں ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے ملک و قوم کے بہترین مفاد میں آگے بڑھنا چاہئے۔ اس موقع پر دونوں طرف سے وعدے پورے نہ ہونے پر گلے شکوے بھی ہوئے تاہم نواز شریف نے صدر زرداری کی بعض باتوں کا جواب بھی دیا اور ساتھ یہ بھی کہا کہ ان کے آنے کا مقصد صرف تعزیت کرنا ہے باقی سیاسی باتوں کے لئے کسی اور وقت بات کی جائے گی۔

بینک سٹاف ویلفیئر فنڈز میں 22 ارب کا فراڈ، ملوث افسروں کے خلاف کارروائی کا حکم

سپریم کورٹ نے بینک سٹاف ویلفیئر فنڈز میں مبینہ طور پر 22 ارب کے فراڈ کے مقدمے کی سماعت 8 جون تک ملتوی کرتے ہوئے اس فراڈ میں ملوث ایف آئی اے کے افسروں کے خلاف کارروائی کا حکم دے دیا ہے۔

اساتذہ قوم کے معمار ہیں، ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے

سینئر وفاقی وزیر برائے صنعت و دفاعی پیداوار چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں۔ ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ وہ اپنی رہائش گاہ پر پنجاب ٹیچرز یونین کے وفد سے گفتگو کر رہے تھے۔ وفد کے ارکان نے سینئر وفاقی وزیر کو اساتذہ کو درپیش مسائل اور اپنے مطالبات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ چودھری پرویز الٰہی نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ اساتذہ سمیت ہر شعبہ زندگی میں درپیش مسائل و مطالبات کو اولین ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔

پنجاب بھر میں بھتہ خوروں، قبضہ مافیا، بدمعاشوں کے خلاف بھرپور کارروائی کا حکم

وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے صوبہ بھر میں قبضہ مافیا، بھتہ خوروں، بدمعاشوں اور غنڈوں کے خلاف بھرپور کارروائی کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شریف شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں اور ایسے جرائم پیشہ افراد کے خلاف موثر کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔

پنجاب بجٹ کا حجم 651 ارب ہوگا، تنخواہوں میں 20 فیصد تک اضافہ کا امکان

پنجاب اسمبلی کا بجٹ اجلاس 10 جون کو ہوگا اور اسی دن صوبائی بجٹ پیش کیا جائے گا۔ 12-2011ء کے لئے پنجاب کے بجٹ کا مجموعی حجم تقریباً 651 ارب روپے ہوگا۔ نئے مالی سال کا ترقیاتی بجٹ 219 ارب روپے متوقع ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 15 سے 20 فیصد اضافہ کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں 20 فیصد جبکہ گریڈ 16 سے 21 تک کے ملازمین کے تنخواہ میں 15 فیصد تک اضافے کا امکان ہے۔

پارلیمنٹ کی قراردادوں پر عمل نہ ہوا تو استعفے دیں گے

مسلم لیگ ن کے قائد نواز شریف نے ایبٹ آباد واقعہ کی تحقیقات کے لئے قائم کمیشن کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یکطرفہ کمیشن بننے سے قبل ہی ٹوٹ گیا ہے ایسے فیصلے نہ کئے جائیں جو منزل تک نہ پہنچ سکیں، حکومت کو آزاد کمیشن بنانے میں کس چیز کا ڈر ہے۔ جن کے پول کھلتے ہیں انہیں کھلنے دیا جائے، متفقہ قرارداد کی روح کے مطابق آزاد کمیشن تشکیل دیا جائے۔ پارلیمنٹ کے ساتھ بدعہدی قبول نہیں کی جائے گی۔ پارلیمنٹ کی بالادستی اور پارلیمانی قراردادوں کا احترام نہ کیا گیا تو اسمبلیوں سے استعفے آخری آپشن ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4 جون

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:12

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی =/120 روپے بڑی =/480 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

گردے اور مثانہ کی پتھری، بواسیر ہر قسم، موٹاپا، عورتوں کی پوشیدہ امراض کا شافی علاج
الشمر ہومیو کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ 0333-6704127

کوٹھی برائے فروخت
ناصر آباد غربی میں واقع ایک عدد کوٹھی رقبہ ایک کنال بہترین لوکیشن (کارنر) برائے فوری فروخت
گیس، پانی، فون وغیرہ کی سہولت میسر ہے
مکان نمبر 36-35 ناصر آباد غربی 047-6212029
0333-8350970/0300-8350970

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FD-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Sergical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238